لائسنس کے بغیر میڈیکل اسٹور کھولنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3082

تاریخ اجراء: 13ربیع الاول1446ھ/16ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے میڈیکل اسٹور کھولنا ہے لیکن پاکستان ہیلتھ کیئر کمیشن کے قانون کے مطابق میڈیکل سٹور کا لائسنس ہونا ضروری ہے، آپ میری شرعی رہنمائی فرمادیں کہ میں بغیر لائسنس کے میڈیکل اسٹور کھول سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ کا بغیر لائسنس کے میڈیکل اسٹور کھولنا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ پاکستان میں ہیلتھ کیئر کمیشن کے قانون کے مطابق میڈیکل اسٹور کا لائسنس ہونا ضروری ہے اور لائسنس کے بغیر میڈیکل اسٹور کھولنا قانوناً جرم ہے، جس کے مرتکب کو سزا اور شرمندگی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور یہ قانون توڑ کر خود کو ذلت و رسوائی پر پیش کرنا ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں کہ ملک کا ایسا قانون جو خلافِ شرع نہ ہو اور اس کا ارتکاب قانوناً جرم ہو، جس بناء پر سزا اور ذلت کا سامنا کرنا پڑتا ہو، تو ایسے قانون کی خلاف ورزی کرنا شرعا بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ خود کو ذلت و رسوائی پر پیش کرنا ہے اور انسان کا خود کو ذلت پر پیش کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، لہٰذا بغیر لائسنس کے میڈیکل اسٹور کھولنا قانونی اور شرعی دونوں اعتبار سے جائز نہیں۔

مومن کا اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا منع ہے، جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: ”عن حذيفة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا ينبغي للمؤمن أن يذل نفسه“ ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو ذلت پر پیش نہ کرے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2254، ج4، ص523، مطبوعہ مصر)

اس حدیث کے تحت علامہ علی بن سلطان محمد القاری علیہ الرحمہ (سال وفات: 1014ھ) لکھتے ہیں: ”(لا ینبغی) ای لا یجوز (للمؤمن ان یذل نفسہ) ای باختیارہ“ ترجمہ: حدیث پاک کا مطلب یہ ہے کہ مومن کے

لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے اختیار سے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج5، ص1739، دار الفکر، بیروت)

خود کو ذلت پر پیش کرنا حرام ہے، جیسا کہ المبسوط للسرخسی میں ہے "اذلال النفس حرام" **ترجمہ: خود کو ذلت** پر پیش کرنا حرام ہے۔ (المبسوط للسرخسی، ج5، ص23، دار المعرفۃ، بیروت)

قانونی جرم کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو بلاوجہ ذلت کے لیے پیش کرنا شرعاً بھی جرم ہے، جیسا کہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "کسی قانونی جرم کا ارتکاب کر کے اپنے آپ کو بلاوجہ ذلت و بلا کے لیے پیش کرنا شرعاً بھی جرم ہے، کما استفید من القرآن المجید والحدیث"۔ (فتاوی رضویہ، ج23، ص581، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net